السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام رضی اللہ عنہما اوراولیاء عظام رحمہم اللہ کے عمل صالحہ اوران کی حرمت کا وسیلہ دے کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا جائز ہے یا ناجائز؟ قرآن وسنت اوراقوال صحابہ رضی اللہ عنہما کی روشنی میں جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعا کرنے والا رب تعالیٰ کے سامنے اپنے لوجہ اللہ کئے ہوئے اعمال صالحہ ذکر کر سکتا ہے جیسا کہ بارش سے بچنے کے لیے غار میں داخل ہونے والے تین آدمیوں کی دعا والی حدیث سے ثابت ہوتا ہے۔ (1) البتہ کسی اللہ کے بندے کی ذات یا بات یا صالحات یا حرمات کا اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت وسیلہ کتاب وسنت سے ثابت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

---

(1) یہ حدیث: بخاری کتاب الادب باب اجابة دُعاء مَن بَرّ وَالِدَیہِ میں ہے۔

احکام ومسائل

عقائد کا بیان ج1ص 49

محدث فتویٰ